Digitized by Khilafat Library Rabwah

نون ۴۴۹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سوموار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۰ | ۹ جمادی الاول ۱۳۹۱ھ | ۱۶ امان ۱۳۵۰ ہش | ۱۶ مارچ ۱۹۷۱ء | نمبر ۶۱

ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ اپنی روایتی شان سے شروع ہو گیا

امسال ۸ اضلاع سے ۱۳۰ گھوڑے شریک ہوئے۔

افتتاح شہادت مانگٹ نے کیا

ربوہ ۱۳ امان / مارچ۔ ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ خیل ضلع خوشاب مرکزیہ کے زیر اہتمام آج یہاں بعد نماز جمعہ ساڑھے تین بجے گھوڑ دوڑ گراؤنڈ بالمقابل گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج اپنی روایتی آن بان اور مخصوص روایات کے ساتھ شروع ہو گیا۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۵ مارچ تک جاری رہے گا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح اس ٹورنامنٹ کی روایت کے مطابق پچھلے سال سب سے زیادہ انعامات حاصل کرنے والے چوہدری شہادت مانگٹ نے کیا۔ پہلے روز کے پروگرام کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ تھے۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم چوہدری شہادت مانگٹ صاحب مائیک پر آئے انہوں نے اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد مندرجہ ذیل الفاظ کہے۔

میں حضرت .... (امام جماعت احمدیہ) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں خیل للرحمٰن کے تحت ہونے والے ساتویں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کا افتتاح اس دعا سے کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ یہ ٹورنامنٹ ہر لحاظ سے کامیاب کرے آمین اللّٰھم آمین

اس کے بعد مکرم شہادت مانگٹ صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح سے ٹورنامنٹ کا باضابطہ افتتاح عمل میں آیا۔

اس ٹورنامنٹ کے انتظامات کے لئے ایک ٹورنامنٹ کمیٹی مقرر کی گئی ہے جس کے صدر مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب اور سیکرٹری مفتی احمد صادق صاحب ہیں۔ امسال اس ٹورنامنٹ میں پہلے روز ۱۳۰ گھوڑے ۸ اضلاع سے شامل ہو رہے ہیں، جبکہ پچھلے سال چھ اضلاع سے ۹۲ گھوڑے شامل ہوئے تھے۔

اس ٹورنامنٹ میں نمائش ۶۰۰ گز

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۴ امان / مارچ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو دانت کی تکلیف میں افاقہ ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و تندرستی عطا کرے۔ آپ کے مقاصد دینیہ اور عزائم عالیہ میں کامیابی اور فائز المرامی عطا کرے۔ آپ کو عالمگیر غلبہ اسلام کے لئے دن رات بدستور انتھک کام کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرے آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بہتر ہے۔

احباب کرام التزام سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کی صحت و سلامتی اور خیر و عافیت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی بابرکت عمر عطا کرے آمین

• مکرم حکیم مولوی خورشید احمد صاحب شاد صدر عمومی ربوہ کے بارے میں اطلاع ہے کہ ان کے گردے کا آپریشن ہو رہا ہے۔ نیز مولوی صاحب کے چھوٹے بھائی جمیل احمد صاحب ہسپتال میں داخل ہو گئے ہیں۔ ان کے پتہ کا آپریشن ہوگا۔ احباب کرام دونوں بھائیوں کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں

مرزا عبدالسمیع قائمقام صدر عمومی

• خاکسار ایک ماہ سے زائد عرصہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ دس روز قبل نمونیہ بھی ہو گیا تھا۔ کمزوری شدید ہے۔ خاکسار کی صحت کامل و عاجل کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

نذیر احمد خادم قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر

خاندان حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں

ولادت اور درخواست دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے محترم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور مکرمہ صاحبزادی امۃ الکافی صاحبہ بنت محترم میجر سید احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے دو جڑواں لڑکوں سے نوازا ہے۔ الحمد للہ۔ محترم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب حضرت مصلح موعود کے پوتے اور محترمہ صاحبزادی امۃ الکافی صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی نواسی ہیں۔

ادارہ الفضل اس مبارک موقعہ پر سیدنا حضرت ..... (امام جماعت احمدیہ) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب۔ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ۔ محترم میجر سید احمد صاحب و محترمہ مبشرہ صاحبہ بنت حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اللہ تعالیٰ نومولود بچوں کو نیک خادم دین صالح اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

۲۳ مارچ — یوم حضرت بانی جماعت احمدیہ

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق ۲۳ امان / مارچ کو اپنے اپنے مقام پر یوم حضرت بانی جماعت احمدیہ کے جلسے منعقد کریں۔ جن میں آخری زمانہ کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں اور علامات ظہور مہدی نیز حضرت بانی جماعت کی سیرت طیبہ اور کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی جائے اور انکی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائیں ؛ (ناظر اصلاح و ارشاد)

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ

۱۶ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذات خداوندی کے مظاہر

خدا تعالیٰ کی پاک اور وسیع الشان ذات، عالی برکات کی عظمتوں کی بلندی تک پہنچنا اور اس ذات کی حقیقی بلندی کا ادراک حاصل کرنا بھی ضعیف انسان کیلئے ممکن نہیں۔ انسان اتنا حقیر کمزور اور کم مایہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی عظمت و رفعت کا کوئی اندازہ بھی کرنا اس کے بس کی بات نہیں۔ اور یہ بھی محض خدا تعالیٰ کی ذات پاک کی رحمت ہے کہ اُس نے اس دنیا میں ایسے بندے بھیج دیئے جنہوں نے اپنے کلام کے ذریعے انسانوں کو اس قابل بنایا کہ وہ خدا تعالیٰ کی ذات کی بالاترین عظمتوں کا کچھ دور دراز کا ادراک حاصل کریں اور اپنی شوخ زبانوں گستاخ نظروں اور باغی خیالات کو اس ذات باری پر حملہ کرنے سے باز رکھیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی پہلی سورۃ کی پہلی آیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

میں ہی وہ عظیم و بسیط مطالب اپنی ذات کے بارے میں بھر دیئے ہیں کہ اسی ایک آیت کی تفسیر و توضیح میں دفتر کے دفتر رقم کئے جا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہزاروں ہزار رحمت و برکات اور درود و سلام نازل کرے امام آخر الزمان سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی پر جنہوں نے اپنے شاہکار علم کلام کے ذریعے سے قرآنی آیات کی باکمال تفسیر و تشریح فرمائی اور صرف اسی ایک آیت کی ایسی دلنشیں اور دلنواز تشریح فرمائی ہے کہ خدا تعالیٰ کی عظمتوں اور رفعتوں کے آگے انسانی روح بے اختیار سجدہ کرنے لگتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کا مطلب اگرچہ بظاہر صرف اتنا ہے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ لیکن ان چند لفظوں میں اللہ تعالیٰ کی ذات کی کتنی عظمت و کبریائی کا اظہار ہوتا ہے یہ لطف و حسن کی ایک انوکھی دستاویز ہے۔ اور یہ کمال اللہ تعالیٰ کے ماموروں اور فرستادوں کو ہی حاصل ہوتا ہے کہ وہ اپنی خداداد روحانی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے قرآنی معارف بیان کریں اور اس خوبی اور لطف سے بیان کریں کہ روح بے شمار سجدات شکر بجا لائے اور قلب و روح کا ذرہ ذرہ روحانی کیف و سرور میں ڈوب جائے۔

آیت مندرجہ بالا کے صرف ایک لفظ رب العٰلمین کے ایک پہلو کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مرزا غلام احمد ..... (بانی جماعت احمدیہ) آپ پر اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار رحمتیں اور برکات اور سلام ہوں۔ فرماتے ہیں:۔

"اس میں کلام کی جگہ نہیں کہ جو کچھ اجرام فلکی اور عناصر میں جسمانی اور فانی طور پر صفات پائی جاتی ہیں وہ روحانی اور ابدی طور پر خدا تعالیٰ میں موجود ہیں۔ اور خدا تعالیٰ نے یہ بھی ہم پر کھول دیا ہے کہ سورج وغیرہ بذات خود کچھ چیز نہیں ہیں یہ اسی کی طاقت زبردست ہے جو پردہ میں ہر ایک کام کر رہی ہے۔ وہی ہے جو چاند کو پردہ پوش اپنی ذات کا بنا کر اندھیری راتوں کو روشنی بخشتا ہے جیسا کہ وہ تاریک دلوں میں خود داخل ہو کر ان کو منور کر دیتا ہے اور آپ انسان کے اندر بولتا ہے۔ وہی ہے جو اپنی طاقتوں پر سورج کا پردہ ڈال کر دن کو ایک عظیم الشان روشنی کا مظہر بنا دیتا ہے اور مختلف فصلوں میں مختلف اپنے کام ظاہر کرتا ہے اسی کی طاقت آسمان سے برستی ہے جو مینہ کہلاتی ہے اور خشک زمین کو سرسبز کر دیتی ہے اور پیاسوں کو سیراب کر دیتی ہے۔ اسی کی طاقت آگ میں ہو کر جلاتی ہے اور ہوا میں ہو کر دم کو تازہ کرتی اور پھولوں کو شگفتہ کرتی اور بادلوں کو اٹھاتی اور آواز کو کانوں تک پہنچاتی ہے یہ اسی کی طاقت ہے کہ زمین کی شکل میں مجسم ہو کر نوع انسان اور حیوانات کو اپنی پشت پر اٹھا رہی ہے۔ مگر کیا یہ چیزیں خدا ہیں؟ نہیں! بلکہ مخلوق۔ مگر ان کے اجرام میں خدا کی طاقت ایسے طور سے پیوست ہو رہی ہے کہ جیسے قلم کے ساتھ ہاتھ ملا ہوا ہے اگرچہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ قلم لکھتی ہے مگر قلم نہیں لکھتی بلکہ ہاتھ لکھتا ہے یا مثلاً ایک لوہے کا ٹکڑا جو آگ میں پڑ کر آگ کی شکل بن گیا ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ جلاتا ہے اور روشنی بھی دیتا ہے۔ مگر در اصل وہ صفات اسی کی نہیں بلکہ آگ کی ہیں۔ اس طرح تحقیق کی نظر سے یہ بھی سچ ہے کہ جس قدر اجرام فلکی و عناصر ارضی بلکہ ذرہ ذرہ عالم سفلی اور علوی کا مشہود اور محسوس ہے یہ سب باعتبار اپنی مختلف خاصیتوں کے جو ان میں پائی جاتی ہیں۔ خدا کے نام ہیں اور خدا کی صفات ہیں اور خدا کی طاقت ہے جو ان کے اندر پوشیدہ طور پر جلوہ گر ہے اور یہ سب ابتدا میں اس کے کلمے تھے جو اس کی ضرورت نے ان کو مختلف رنگوں میں ظاہر کر دیا۔ نادان سوال کرے گا کہ خدا کے کلمے کیونکر مجسم ہوئے۔ کیا خدا ان کے علیحدہ ہونے سے کم ہو گیا۔ مگر اس کو سوچنا چاہیئے کہ آفتاب سے جو ایک آتشی شیشی آگ حاصل کرتی ہے وہ آگ کچھ آفتاب میں سے کم نہیں کرتی۔ ایسا ہی جو کچھ چاند کی تاثیر سے پھلوں میں فربہی آجاتی ہے وہ چاند کو دبلا نہیں کر دیتی یہی خدا کی معرفت کا ایک بھید اور تمام روحانی راہوں کا مرکز ہے کہ خدا کے کلمات سے ہی دنیا کی پیدائش ہے جبکہ یہ بات طے ہو چکی ہے اور خود قرآن شریف نے یہ علم ہمیں عطا کیا تو پھر میرے نزدیک ممکن ہے کہ وید نے جو کچھ آگ کی تعریف کی یا ہوا کی تعریف کی یا سورج کی مہما اور استت کی اس کا بھی یہی مقصد ہو گا کہ الٰہی طاقت ایسے شدید تعلق سے ان کے اندر کام کر رہی ہے کہ در حقیقت اس کے مقابل وہ سب اجرام بطور چھلکے کے ہیں اور وہ مغز ہے اور سب صفات اسی کی طرف رجوع کرتی ہیں۔ اس لئے اسی کا نام آگ رکھنا چاہیئے اور اسی کا نام پانی اور اسی کا نام ہوا۔ کیونکہ ان کے فعل ان کے فعل نہیں بلکہ یہ سب اُس کے فعل ہیں اور ان کی طاقتیں اُن کی طاقتیں نہیں بلکہ یہ سب اُس کی طاقتیں ہیں جیسا کہ سورۃ فاتحہ کی اس آیت میں کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اسی کی طرف اشارہ ہے یعنی مختلف رنگوں اور پیرایوں اور عالموں میں جو دنیا کا نظام قائم رکھنے کے لئے زمین آسمان کی چیزیں کام کر رہی ہیں یہ وہ نہیں کام کرتیں بلکہ خدائی طاقت ان کے نیچے کام کر رہی ہے۔ جیسا کہ دوسری آیت میں بھی فرمایا صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ (النمل ۴۵) یعنی دنیا ایک شیش محل ہے جس کے شیشوں کے نیچے زور سے پانی چل رہا ہے اور نادان سمجھتا ہے کہ یہی شیشے پانی ہیں۔ حالانکہ پانی ان کے نیچے ہے۔ اور جیسا کہ قرآن شریف میں ایک تیسری جگہ بھی فرمایا

وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

یعنی یہ مت خیال کرو کہ زمین تمہیں اٹھاتی ہے یا کشتیاں دریا میں تمہیں اٹھاتی ہیں بلکہ ہم خود تمہیں اٹھا رہے ہیں۔"

(نسیم دعوت صفحہ ۵۶ تا ۵۹)

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات چندہ عام، حصہ آمد اور جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ گھانا کا ۵۵ واں جلسہ سالانہ

(از مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ ایسٹرن ریجن گھانا - مغربی افریقہ)

(۲)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا محبت بھرا پیغام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ گھانا کے موقع پر اپنا محبت بھرا پیغام بھی ارسال فرمایا تھا - جو بروقت نہ مل سکا - اس لیے مکرم امیر صاحب نے وہ پیغام جامع مسجد ناصر اکرا میں پڑھ کر سنایا اور تمام ریجنز میں مبلغین کرام نے بھی احباب کو یہ پیغام پڑھ کر سنایا نیز ماہنامہ گائیڈ نس میں یہ شائع ہوا -

یہ پیغام ۸ مارچ کے پرچہ میں شائع ہو چکا ہے اس لیے یہاں درج نہیں کیا جا رہا -

محترم مکرم جناب وکیل الاعلیٰ و وکیل التبشیر صاحب کا پیغام

مکرم محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ و وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کا جماعت احمدیہ گھانا کے نام پیغام سالانہ جلسہ کے موقع پر اور بعد میں جماعتوں میں پڑھ کر سنایا گیا آپ کے پیغام کا ترجمہ ہدیہ قارئین ہے -

"پیارے مولوی عبدالوہاب بن آدم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ اپنی کانفرنس (جلسہ سالانہ) جنوری ۱۹۸۱ء میں منعقد کر رہے ہیں - میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں کی بارش حاضرین جلسہ پر نازل کرے - اور آپ سب کو اس کی رحمتوں اور برکتوں کو جذب کرنے کے قابل بنائے اللہ تعالیٰ آپکی حفاظت کرے، صراط مستقیم دکھائے اور تمہارے ایمانوں کو مضبوط کرے اور اس کے دین کی خدمت کرنے میں تمہاری مدد فرمائے - آمین -

مجھے ہمیشہ یہ سن کر خوشی ہوتی ہے کہ آپ لوگوں کی تبلیغی مساعی دن بدن وسعت اختیار کر رہی ہیں - یہ زمانہ غلبۂ اسلام کا زمانہ ہے اور احمدی جماعت ہونے کے لحاظ سے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم وہ سب کچھ کریں کہ جس سے اسلام ترقی کی راہ پر آگے ہی آگے بڑھتا جائے - ہمیں دنیا کو دوبارہ یہ یقین دلا دینا چاہیئے کہ نوعِ انسان کے دکھوں اور مصائب کا صحیح اور حقیقی مداوا سوائے اسلام کے کسی اور جگہ نہیں ہے - ہمیں اس حقیقت پر خود عمل پیرا ہو کر اسے دنیا کے سامنے لفظوں میں بیان کرنا چاہیئے -

جماعت احمدیہ گھانا اپنی تعداد کے لحاظ سے پاکستان کے بعد دنیا کی سب سے بڑی جماعت شمار ہوتی ہے - جس کی وجہ سے آپکی ذمہ داری بھی بہت بڑھ گئی ہے - میں چاہتا ہوں کہ آپ اس بات کو اچھی طرح اپنے ذہن نشین کر لیں کہ آپ دوسروں کے لیے بہترین اور عمدہ مثال اور نمونہ بنیں -

میرا محبت بھرا سلام ملک کی تمام جماعتوں کے تمام افراد تک پہنچا دیں - اور انہیں یقین دلائیں کہ میری دعائیں اُن کی جسمانی اور روحانی بھلائیوں کے لیے وقف ہیں -

والسلام

(دستخط) مرزا مبارک احمد
وکیل الاعلیٰ و وکیل التبشیر
۱۷ دسمبر ۱۹۸۰ء

صوبائی وزیر اعلیٰ صاحب کی تقریر

محترم امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب کی افتتاحی تقریر اور دعا کے بعد معزز مہمان جناب صوبائی وزیر اعلیٰ سنٹرل ریجن نے بھی اس موقع پر تقریر کی

آپ نے اپنی تقریر میں کہا کہ جماعت احمدیہ ملک کی بڑی مذہبی جماعتوں میں شمار ہوتی ہے - اور حکومت جماعتی سرگرمیوں کو جو کہ وہ اخلاقی و روحانی نیز طبی و تعلیمی میدان میں کر رہی ہے، بخوبی جانتی اور بنظرِ استحسان دیکھتی ہے - آپ نے جماعت احمدیہ سے اپیل کی کہ وہ بڑھ چڑھ کر ملک کی اقتصادی حالت بہتر بنانے نیز دوسرے شعبوں میں حکومت کی مدد کریں

اپنی اس تقریر کے بعد جناب صوبائی وزیر اعلیٰ نے عزت مآب جناب ڈاکٹر ہلا لیمان صدر مملکت گھانا کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا جو اس موقعہ کے لیے انہوں نے بھجوایا تھا -

یہ پیغام الفضل ۳ فروری ۱۹۸۱ء میں چھپ چکا ہے -

اس کے بعد مکرم محترم امیر و مشنری انچارج مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نے مکرم صوبائی وزیر اعلیٰ اور جناب ڈاکٹر ہلا لیمان صاحب کا شکریہ ادا کیا اور اس موقعہ پر جناب صوبائی وزیر اعلیٰ صاحب اور مکرم پیرامائونٹ چیف صاحب جو کہ نیانکروم سے آئے ہوئے تھے کو نئے سال کا احمدیہ کیلنڈر تحفہ پیش کیا - مکرم پیرامائونٹ چیف صاحب نے بھی اس موقعہ پر مختصر سی تقریر کی جسمیں انہوں نے حاضرین کو نیانکروم گرلز و ووکیشنل سکول میں اپنی بچیوں کو بھجوانے کی پُرزور اپیل کی تاکہ وہ مستقبل میں ملک و قوم کی خدمت کر سکیں یاد رہے کہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو سنٹرل ریجن کے ایک قصبہ نیانکروم میں احمدیہ گرلز ووکیشنل سکول کا افتتاح عمل میں آیا تھا اس تقریب کے بعد پہلا اجلاس صدر جلسہ کے ریمارکس کے ساتھ ختم ہوا -

فٹ بال میچ -

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق جماعت احمدیہ گھانا کی مختلف ریجنز سے آئی ہوئی ٹیموں کے درمیان سالٹ پانڈ سٹیڈیم میں قریباً ۳ بجے فٹ بال کا نہایت دلچسپ مقابلہ شروع ہوا - اس موقعہ کی صدارت جناب مکرم دی اے اسحاق صاحب نے کی آپ ۱۹۷۹ء کے جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کی سعادت بھی حاصل کر چکے ہیں - تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم امیر صاحب اور صدر جلسہ نے ٹیموں کا معائنہ کیا اور محترم امیر صاحب کی کِک آف کے بعد مقابلہ شروع ہوا تمام ریجنز سے کھلاڑیوں نے حصہ لیا کھیل بہت شاندار اور دلچسپ رہا - کھیل کے اختتام پر محترم امیر و مشنری صاحب جماعت احمدیہ گھانا نے خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے کھلاڑیوں کو نصائح کیں -

اور اس طرح کھیلوں کا یہ دلچسپ پروگرام محترم امیر صاحب کی دعا پر اختتام پذیر ہوا -

پہلے دن کی تیسری نشست اور سلائیڈز کا پروگرام

نماز مغرب و عشاء کے بعد مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت آج کی تیسری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نشست کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم جبرائیل آدم صاحب سرکٹ مشنری آگونا سویڈرو نے "جنسی عیاشی گناہ کبیرہ ہے" کے عنوان سے مؤثر رنگ میں تقریر کی اور پھر اس تقریر کے بعد محترم امیر صاحب نے حاضرین جلسہ کو سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ گھانا کی رنگین سلائیڈز دکھائیں۔ اور سلائیڈز کے بعد حضور کے دورہ کی متحرک فلم بھی دکھائی۔ حاضرین نے بڑے شوق کے ساتھ یہ پروگرام دیکھا جس سے حضور کے دورہ کی یاد دوبارہ تازہ ہوگئی اور جو لوگ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ میں ہر جگہ شامل نہ ہو سکے تھے انہوں نے بھی متحرک فلم اور سلائیڈز کے ذریعہ حضور کی دینی و جماعتی مصروفیات بچشم خود دیکھ لیں

الحمد للہ علی ذلک

دوسرے دن کی کاروائی

اور پہلا اجلاس

دوسرے دن کی کاروائی کا پہلا اجلاس محترم احمد بن صالح صاحب کی زیر صدارت مکرم احمد الحسن آف وا کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ اس وقت کے لیے معزز مہمان جناب ڈپٹی منسٹر آف ٹریڈ تھے۔ ان کی آمد پر خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں نے آپ کو گارڈ آف آنر پیش کیا اور پھر محترم امیر صاحب نے معزز مہمان صاحب نیشنل ایگزیکٹو ممبران اور اور جماعت کے چیدہ چیدہ افراد سے تعارف کرایا

تلاوت قرآن کریم کے بعد معزز مہمان نے گھانا کا قومی جھنڈا اور محترم امیر صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا۔ اس دوران سٹیج پر عربی میں نظم پڑھی جاتی رہی۔

اجلاس کی کاروائی کے دوران ایکشن کانگرس پارٹی (A.C.P) کے صدر جناب کوفی برناسکو بھی تشریف لائے۔ انہوں نے بھی اس موقعہ پر تقریر کی اس کے بعد محترم ناصر عبداللہ صاحب بوائٹنگ ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی نے "موجودہ مسائل کا حل" کے عنوان سے تقریر کی آپ کی تقریر کے بعد مکرم یوسف احمد صاحب اڈوسئی سرکٹ مبلغ کماسی نے "مالی قربانی کے افضال و برکات" کے عنوان سے تقریر کی آپ نے آیات قرآنیہ۔

تُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ

اور إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور احادیث نبویہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے استدلال کر کے حاضرین کو مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی اور اس کے بعد مالی قربانی کا آغاز ہوا۔ اور پھر ساڑھے بارہ بجے صدارتی ریمارکس کے بعد یہ پہلا اجلاس ختم ہوا۔

نماز جمعہ

جوں ہی پہلا اجلاس برخاست ہوا۔ تمام احباب وضو کر کے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے مقررہ جگہ پر پہنچ گئے۔ محترم جناب مولوی عبد الوہاب بن آدم صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی۔ اس سے قبل خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ جمعہ کی آیت

"وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ"

تلاوت کی۔ اور اس کے بعد بتایا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے کہ ہم نے ایک صدی ختم کی اور ایک نئی صدی کا آغاز کیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ پیشگوئی واضح تھی کہ اللہ تعالیٰ چودھویں صدی میں اپنا ایک مامور بھیجے گا جو دین کو تازگی بخشے گا۔ اور جو يُحْيِي الدِّينَ وَيُقِيمُ الشَّرِيعَةَ کا مصداق ہوگا۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا ذکر فرمایا ہے جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مشابہ ہوں گے اور جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اگر دین ثریا پر بھی چلا جائے گا تو اس کی نسل سے ایک مرد فارسی اسے واپس لائے گا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ظہور سے متعلق نشانات کا ذکر کرتے ہوئے امیر صاحب نے فرمایا کہ یہ سب نشانات پورے ہو چکے ہیں۔

مثلاً عیسائیت کا غلبہ اپنے عروج کو تھا۔ جنہوں نے یہ دعویٰ کر دیا تھا کہ اب سارے ہندوستان میں دیکھنے کو بھی ایک مسلمان نہ ملے گا۔ عین اس وقت اللہ تعالیٰ نے مامور زمانہ کو بھیجا۔ جس نے دوبارہ اسلام کے غلبہ کا اعلان کیا۔ اور جسے اب دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ محترم امیر صاحب نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس کشف کا بھی ذکر فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ کی واحدانیت لا الہ الا اللہ کے ورد کی برکات کا ذکر تھا۔ چنانچہ حضور کے الفاظ درج ہیں۔

"میں (حالیہ سفر یورپ میں) رات کے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے لا الہ الا اللہ کا ورد کر رہا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ساری کائنات میرے ساتھ حمد کر رہی ہے اور حمد باری کی موجیں لہر در لہر آگے سے آگے بڑھتی جا رہی ہیں اس حمد کی آواز میرے کان سن رہے تھے اور میری روحانی آنکھیں یہ منظر دیکھ رہی تھیں۔ ایک عجیب سی کیفیت کا عالم طاری تھا۔ میں نے اس کی تعبیر یہ سمجھی ہے کہ توحید باری کے قیام کا وقت آگیا ہے دہریت، اشتراکیت، اور شرک اور خدا سے دوری کے تمام طریقے ختم ہو جائیں گے۔ اور یہ سلسلہ ایک صدی کے اندر اندر قائم ہو جائے گا"

(الفضل ۴ نومبر ۱۹۸۰ء)

دوسرا اجلاس

نماز جمعہ اور نماز عصر کی ادائیگی کے بعد دوسرے اجلاس کی کاروائی کا آغاز مکرم الحاج ممتاز آدھر صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ گھانا کی زیر صدارت مکرم ابراہیم صاحب بونسو کی تلاوت سے شروع ہوا۔ اس وقت کے معزز مہمان ڈپٹی منسٹر آف لیبر اینڈ سوشل ویلفیئر مسٹر زوبو (MR. ZABU) تھے آپ کی آمد پر خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں نے انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد معزز مہمان نے گھانا کا قومی جھنڈا اور محترم امیر صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا۔ اس کے بعد مکرم جیفری کلسن صاحب ریجنل چیئرمین سنٹرل ریجن نے (آپ احمدیہ ایجوکیشن یونٹ کے جنرل مینیجر بھی ہیں) حاضرین کو جلسہ سالانہ ربوہ کے متعلق اپنے تاثرات بیان کیے اس مرتبہ ۳ احباب کو گھانا سے ربوہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت ملی مکرم کلسن صاحب وفد کے امیر تھے چنانچہ آپ نے سب سے پہلے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا محبت بھرا سلام تمام دوستوں تک پہنچایا۔ اس کے بعد آپ نے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کی تینوں دن کی تقاریر اور علماء سلسلہ کی تقاریر کے متعلق بتایا۔

پھر ربوہ میں جس خلوص کا مظاہرہ اور مہمان نوازی کا مظاہرہ ہوا تھا اس کے متعلق بھی مکرم کلسن صاحب نے بیان کیا

ربوہ جلسہ سالانہ کے تاثرات بیان کرنے کے بعد دوبارہ مالی قربانیوں کا آغاز ہوا۔ اور پھر مکرم جناب ڈپٹی منسٹر آف لیبر اینڈ سوشل ویلفیئر نے حاضرین سے خطاب کیا اور جماعت سے اپیل کی کہ وہ عوام کی فلاح و بہبود کے لئے حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔

آپ کے خطاب کے بعد صدارتی ریمارکس کے ساتھ یہ اجلاس ۵½ بجے ختم ہوا۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کے چیف الحاج قاسم کمانڈا کی وفات

انکی قابلِ ذکر اور ایمان افروز مالی قربانیاں

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ انچارج سیرالیون (مغربی افریقہ)

(۲)

پادریوں کی اسلام دشمنی اور نصرت الٰہی

اس خوش کن واقعہ کی تفصیل قارئین الفضل کے ایمان کی تازگی کے لئے خود حضرت مصلح موعود (اللہ ان سے راضی ہو) کی بابرکت زبان سے نکلے ہوئے الفاظ میں بیان کی جاتی ہے۔ حضور نے اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ۱۹۵۶ء میں فرمایا:-

"سیرالیون میں ہمارا ایک اخبار چھپتا ہے اس کے متعلق ہمارے مبلغ (خاکسار) نے لکھا کہ چونکہ ہمارے پاس کوئی پریس نہیں تھا۔ اس لئے عیسائیوں کے پریس میں وہ اخبار چھپنا شروع ہوا۔ دو چار پرچوں تک تو عیسائی لوگ برداشت کرتے چلے گئے لیکن جب یہ سلسلہ آگے بڑھا تو پادریوں کے ایک وفد نے اس پریس کے مالک سے کہا تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم اپنے پریس میں ایک احمدی اخبار شائع کر رہے ہو جس نے عیسائیت کی جڑوں پر تبر رکھا ہوا ہے۔ چنانچہ اسے غیرت آئی اور اس نے ہمارے مبلغ سے کہہ دیا کہ آئندہ میں تمہارا اخبار اپنے پریس میں نہیں چھاپوں گا۔ کیونکہ پادری بڑا منانے ہیں۔ چنانچہ ہمارا وہ اخبار چھپنا بند ہو گیا۔ تو عیسائیوں کو اس سے بڑی خوشی ہوئی اور انہوں نے ہمیں جواب دینے کے علاوہ اپنے اخبار میں بھی ایک نوٹ لکھا۔ کہ ہم نے تو احمدیوں کا اخبار چھاپنا بند کر دیا ہے اب ہم دیکھیں گے کہ اسلام کا خدا ان کے لئے کیا سامان پیدا کرتا ہے۔ یعنی پہلے ان کا اخبار ہمارے پریس میں چھپ جایا کرتا تھا۔ اب ہم نے تو انکار کر دیا ہے اور ان کا اپنا کوئی پریس نہیں اس لئے ہم دیکھیں گے کہ یہ جو مسیح کے مقابلہ میں اپنا خدا پیش کرتے ہیں اس کی کیا طاقت ہے اگر اس میں کوئی قدرت ہے تو وہ ان کے لئے خود سامان پیدا کرے گا۔"

اسلام کے زندہ خدا کا معجزہ

وہ مبلغ لکھتے ہیں کہ جب میں نے اس عیسائی اخبار کا یہ نوٹ پڑھا تو میرے دل کو سخت تکلیف محسوس ہوئی میں نے اپنی جماعت کو تحریک کی کہ وہ چندہ کر کے اتنی رقم جمع کر دیں کہ ہم اپنا پریس خرید سکیں۔ اس سلسلہ میں میں نے لاری کا ٹکٹ لیا اور تقریباً سو میل پر ایک احمدی کے پاس گیا (یعنی چیف قاسم صاحب) تاکہ اسے تحریک کروں کہ وہ اس کام میں حصہ لیں۔ میں اس کی طرف جا رہا تھا کہ خدا تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ ابھی اس کا گاؤں آٹھ میل پرے تھا کہ وہ مجھے ایک دوسری لاری میں بیٹھا ہوا نظر آ گیا۔ اور اس نے بھی مجھے دیکھ لیا۔ مجھے دیکھتے ہی لاری سے اتر پڑا اور کہنے لگا آپ کس طرح تشریف لائے ہیں میں نے کہا اس اس طرح ایک عیسائی اخبار نے لکھا ہے کہ ہم نے تو ان کا اخبار چھاپنا بند کر دیا ہے اگر خداوند مسیح کے مقابلہ میں ان کے خدا میں بھی کوئی طاقت ہے تو وہ کوئی معجزہ دکھا دے۔ وہ کہنے لگا آپ یہیں بیٹھیں میں ابھی گاؤں سے ہو کر آتا ہوں۔ چنانچہ وہ گیا اور تھوڑی دیر کے بعد ہی اس نے پانچ سو پونڈ لا کر مجھے دے دیئے۔ پانچ سو پونڈ وہ پہلے دے چکا تھا۔ گویا تیرہ ہزار روپیہ کے قریب اس نے رقم دے دی اور کہا کہ میری خواہش ہے کہ آپ پریس کا جلدی انتظام کریں تاکہ ہم عیسائیوں کو جواب دے سکیں کہ اگر تم نے ہمارا اخبار چھاپنے سے انکار کر دیا ہے تو اب ہمارے خدا نے ہمیں اپنا پریس دے دیا ہے۔"

اللہ تعالیٰ مقلب القلوب نے دل بدل دیا

[illegible] دوسرے دوستوں سے [illegible] لیا اور اس وقت تک [illegible] زیادہ رقم وہ جماعت جمع کر چکی ہے اور انگلینڈ میں ایک احمدی دوست کے ذریعہ پریس کے لئے آرڈر دیا گیا ہے۔ یہ شخص جس کے پاس ہمارا مبلغ گیا کسی زمانہ میں احمدیت کا شدید مخالف ہوا کرتا تھا۔ اتنا سخت مخالف کہ ایک دفعہ کوئی احمدی اس کے ساتھ دریا کے کنارے جا رہا تھا کہ اس احمدی نے اسے تبلیغ شروع کر دی۔ وہ دریا کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگا یہ دریا اِدھر سے اُدھر بہہ رہا ہے اگر یہ دریا یکدم اپنا رخ بدل لے اور نیچے سے اوپر کی طرف الٹا بہنا شروع کر دے تو یہ ممکن ہے۔ لیکن میرا احمدی ہونا ناممکن ہے۔ مگر کچھ دنوں کے بعد ایسا اتفاق ہوا کہ کوئی بڑا عالم فاضل نہیں بلکہ ایک لوکل افریقن احمدی معلم اس سے ملا اور چند دن اس سے باتیں کیں تو وہ احمدی ہو گیا اور پھر اللہ تعالیٰ نے بھی اس کی مدد کی اور اس کی مالی حالت پہلے سے بہت اچھی ہو گئی۔

(الفضل ۲۶ مارچ ۱۹۵۷ء)

اتنی دولت ملی کہ حج فرض ہو گیا

چیف قاسم کمانڈا صاحب مرحوم کو [illegible] کی مملوکہ زمین میں سے ہیروں کی کھدائی کرنے والی کمپنیوں کی طرف سے اتنی رقم ملنی شروع ہو گئی کہ وہ اپنے ضلع کے اکثر پیرامائونٹ چیفوں سے بھی زیادہ مالدار ہو گئے۔ حالانکہ وہ محض ایک سیکشن چیف تھے۔ یہ دیکھ کر ہمارے اسی لوکل معلم محترم پاسوری باہ بنگورا مرحوم کی تحریک پر وہ حج بیت اللہ کرنے کے لئے تیار ہو گئے اور مجھے بھی لکھا کہ چونکہ جماعت احمدیہ کی دعاؤں اور آپ کی کوششوں سے مجھے صداقت قبول کرنے کی توفیق ملی ہے اور ہیروں کی دولت بھی نصیب ہوئی ہے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ آپ اور کوئی ایک افریقن احمدی بزرگ بھی میرے خرچ پر حج کے لئے چلیں۔ میں نے انہیں لکھا کہ اگر خلیفۂ وقت سیدنا حضرت مصلح موعود کی طرف سے اجازت مل گئی تو میں ضرور آپ کے ساتھ جاؤں گا

؎ ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اور افریقن احمدی بزرگوں میں سے آپ معلم پاسوری باہ بنگورا صاحب کو ہی حج کے لئے ساتھ لے جائیں گے۔ وہی اس کے حقدار ہیں۔ چنانچہ میری درخواست پر سیدنا حضرت مصلح موعود نے مجھے اجازت مرحمت فرما دی اور فرمایا کہ اس سال مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے صحبت یافتہ اور تربیت یافتہ بزرگ ہیں بھی حج کے لئے جا رہے ہیں۔ چیف قاسم کمانڈا صاحب کو ان سے اور حج پر جانے والے دیگر احمدیوں سے ضرور ملوائیں اور اکٹھے رہیں۔ چنانچہ ۲۲ جون ۱۹۵۸ء مطابق ۱۷ ذوالعقدہ ۱۳۷۷ھ چیف قاسم کمانڈا مرحوم بہ خاکسار اور مکرم معلم پاسوری باہ مرحوم ہم تینوں فری ٹاؤن سے ارض حرم کے لئے روانہ ہونے کے لئے تیار ہی تھے کہ ایک موٹر کے حادثہ میں مکرم معلم سوری باہ مرحوم زخمی ہو گئے اس لئے ان کی جگہ ہمارے ساتھ مکرم الحاج علی رو جرز آف "بو" روانہ ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمیں وہاں اکٹھا رہنے اور باحسن طریق حج بیت اللہ

(باقی صفحہ ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امراء اضلاع سے ایک ضروری گذارش

ٹارگٹ چندہ تحریک جدید کے حصول کیلئے فوری تعاون کی ضرورت

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے پاکستانی جماعتوں کے لئے تحریک جدید کے چھیالیسویں سال کے لئے چندہ کا ٹارگٹ اٹھارہ لاکھ روپیہ مقرر فرمایا ہوا ہے۔ سابقہ ٹارگٹ بقدر پندرہ لاکھ روپیہ بفضل خدا حاصل کیا جا چکا ہے۔ بلکہ تادم تحریر اصل وصولی سولہ لاکھ روپیہ سے تجاوز کر چکی ہے۔ مگر نئے ٹارگٹ کے حصول میں ابھی کچھ کمی ہے۔ جماعت کا ماضی شاہد ہے کہ مشکل سے مشکل تر ٹارگٹ بھی مخلصین جماعت نے حاصل کر کے ہی دم لیا۔ اب بھی امید ہے۔ پاکستانی جماعتوں کے مخلصین نئے ٹارگٹ کے سلسلہ میں اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل کا نیک نمونہ قائم کر کے دکھائیں گے۔ مجلس مشاورت تک جن اضلاع سے مرکز کو مزید چندہ کی توقع وابستہ ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ امراء کرام اپنی خصوصی توجہ سے اپنے حلقہ کے جس مقام سے بھی اس کمی کو پورا فرما سکتے ہیں پورا کرنے کا اہتمام فرمائیں۔ اگرچہ چندہ تحریک جدید کے سال ۴۶ کا ٹارگٹ پورا کرنے کی ابتدائی میعاد گذر چکی ہے تاہم مجلس مشاورت تک مزید مہلت ملی ہے۔ امراء کرام سے فوری توجہ کی درخواست ہے۔

۱-	ضلع سرگودھا	۱۰۰۰/-	۱۲-	ضلع جہلم	۴۰۰/-
۲-	" میانوالی	۶۰۰/-	۱۳-	" مردان	۵۰۰/-
۳-	" لاہور	۳۵۰۰/-	۱۴-	" بدین	۹۵۰۰/-
۴-	" شیخوپورہ	۷۵۰۰/-	۱۵-	" سانگھڑ	۲۵۰۰/-
۵-	" ساہیوال	۳۰۰۰/-	۱۶-	" جیکب آباد	۲۰۰۰/-
۶-	" ملتان	۱۸۰۰۰/-		" لاڑکانہ	۲۰۰۰/-
۷-	" وہاڑی	۱۵۰۰/-	۱۸-	" ٹھٹھہ	۲۰۰۰/-
۸-	" مظفر گڑھ	۱۵۰۰/-	۱۹-	" کراچی	۹۹۵۰۰/-
۹-	" بہاولپور	۳۰۰۰/-	۲۰-	" حیدر آباد	۴۵۰۰/-
۱۰-	" بہاول نگر	۴۰۰۰/-	۲۱-	" کوئٹہ	۱۶۵۰۰/-
۱۱-	" رحیم یار خاں	۱۰۰۰/-			۱۱۸۰۰۰۰/-

(رکیں المال اول تحریک جدید)

(بقیہ صفحہ ۵)

کی ادائیگی کی توفیق ملی اور دعائیں بھی بہت کرنے کا موقع ملا۔ زیارت روضہ نبوی بھی نصیب ہوئی اور پھر ہم بخیر و عافیت واپس سیرالیون لوٹ آئے الحمد للہ تعالیٰ۔

مذکورہ بالا واقعات اس امر کے شاہد ہیں کہ الحاج چیف قاسم کمانڈا مرحوم کو اپنا تعصب اور ضد چھوڑ کر سچائی قبول کرنے اور پھر اسلام اور احمدیت کی خاطر غیرت رکھنے اور مالی قربانیاں کرنے کا اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ نے بہت اجر دیا اور اپنے فضلوں سے نوازا۔ اپنی عمر کے آخری سالوں میں سنا ہے کہ انہیں بعض پیٹ میں لاحق ہوئیں۔ جن کا دماغ پر بھی کچھ اثر ہوا۔ لیکن وہ تھوڑا عرصہ بھی گزر گیا اور وہ بعد میں اچھے اور نارمل ہو گئے اور ان کا انجام خدا کے فضل و کرم سے نیکوں اور مومنوں والا ہوا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ خطائیں معاف فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد اور تمام خاندان کو اسلام اور احمدیت کے نور سے منور رکھے اور دین اسلام کے سچے خادم بنائے۔ آمین۔

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۵ فروری ۱۹۸۱ء کو لجنہ اماء اللہ حلقہ وسطی چھاؤنی لاہور نے جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیع پیمانہ پر انعقاد کا اہتمام کیا۔ اس جلسہ میں دو صد احمدی اور ۶۰ غیر از جماعت مستورات نے شمولیت فرمائی۔ جلسہ کی صدارت محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ لاہور نے فرمائی۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرمہ بشریٰ وسیم صاحبہ نے کی۔ اس کے بعد مکرمہ حسن آرا منیر صاحبہ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا نعتیہ کلام ترنم سے سنایا۔ ازاں بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

مکرمہ بشریٰ رحمٰن صاحبہ	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت مبلغ اعظم
" فہمیدہ کھوکھر صاحبہ	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت مربی اعظم
" حسن آرا منیر صاحبہ	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک
" رضیہ درد صاحبہ ایم اے	نمائندہ مرکزی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قوت قدسیہ
" بشریٰ بشیر صاحبہ	آنحضرت خاتم النبیین

دوران جلسہ مکرمہ رضیہ درد صاحبہ۔ مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ اور نعیمہ درد صاحبہ اور مکرمہ بشریٰ وسیم صاحبہ نے نعتیہ کلام سنا کر حاضرات کو محظوظ کیا۔

جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ جس کے بعد معزز مہمانوں کو عصرانہ پیش کیا گیا۔

(جنرل سیکرٹری حلقہ وسطی چھاؤنی لاہور)

تلاوت و نظم خوانی کے مقابلے

۱۶ مارچ ۱۹۸۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد محمود میں بزم حسن بیان مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ جنوبی کے زیر اہتمام تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے مقابلے ہوئے۔ قرآن کریم میں ۱۵ اور مقابلہ نظم خوانی میں ۱۸ خدام نے حصہ لیا۔ منصفین مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر سابق مبلغ کینیڈا اور مکرم نعمت اللہ صاحب شاہد نے ادا کئے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق نتیجہ حسب ذیل رہا۔

تلاوت قرآن کریم:- عزیز احمد صاحب طاہر۔ اول
نصیر احمد صاحب عارف دوم

نظم خوانی:- عزیز احمد صاحب طاہر اول
شوکت علی صاحب دوم، نصیر احمد صاحب عارف سوم

(سیکرٹری بزم حسن بیان۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ جنوبی)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان:- غزوہ تبوک و جنگ موتہ۔
حجم:- دس ہزار الفاظ
نقد انعامات:- اول: ۷۰۰/- روپے
دوم: ۵۰۰/- روپے
سوم: ۳۰۰/- روپے

آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء۔

(مہتمم تعلیم)
(خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۲)

(از یکم اگست ۸۰ء تا ۳۰ جنوری ۸۱ء)

مکرمہ زینت ماجد صاحبہ	رحمٰن پورہ	لاہور	۱۰۰ — ۰۰
مکرم شیخ عبداللطیف صاحب	جنوبی چھاؤنی	"	۲ — ۰۰
مکرمہ صادقہ اکمل صاحبہ	"	"	۷۰ — ۰۰
مکرم خالد رؤف صاحب	"	"	۲۵ — ۰۰
" عطاء اللہ کھوکھر صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ قانتہ صالحہ صاحبہ	"	"	۲۵۰ — ۰۰
" حامدہ بشریٰ صاحبہ	"	"	۲۰۰ — ۰۰
" ساجدہ بشریٰ صاحبہ	"	"	۴۰ — ۰۰
مکرم تقی محمد صاحب	"	"	۶۰ — ۰۰
مکرمہ حسن آراء صاحبہ	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرم عبدالرؤف صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرمہ عالیہ شہباز صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
" شہزادی بلقیس منان صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرم طاہر رؤف صاحب	"	"	۱۱۰ — ۰۰
" عبدالغفور صاحب کڑک	"	"	۴۰ — ۰۰
" اخوند فیاض احمد صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ	"	"	۲۰۰ — ۰۰
مکرم صوفی رحیم بخش صاحب	"	"	۸۰ — ۰۰
" مسٹر عبدالماجد صاحب	چھاؤنی	"	۱۲۵ — ۰۰
مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ منجانب والدین	"	"	۳۰۰ — ۰۰
" انیسہ الیاس صاحبہ منجانب فاطمہ عمارہ	"	"	۵۰ — ۰۰
" بیگم محمود شاہ صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد شریف صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب	بھاٹی گیٹ	"	۳۲۰ — ۰۰
" ریاض احمد صاحب لون	"	"	۲۴۰ — ۰۰
مکرمہ امتیاز ناصر صاحبہ زوجہ ناصر الدین صاحب	"	"	۱۵۰ — ۰۰
" غزالہ حیات صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
" محمودہ حیات صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
لجنہ اماء اللہ	"	"	۲۳۵ — ۰۰
مکرم منیر احمد صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" منصور احمد صاحب انور	"	"	۵۰ — ۰۰
" اعجاز منصور صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" محمود احمد صاحب ظفر	"	"	۴۵ — ۰۰
" انعام اللہ شاکر صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرم ڈاکٹر محمد شفیق صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ شمیم بشارت صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
" فیروز جہاں صاحبہ	"	"	۶۰ — ۰۰

(باقی)

اعلان نکاح

(۱) برادرم کریم بخش خالد کا نکاح مورخہ ۲۹/۱۲/۸۰ کو مکرم عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے عزیزہ بیگم صاحبہ بنت قادر بخش خان صاحب ساکن دارالعلوم غربی کے ساتھ پڑھا اور تقریب رخصتانہ مورخہ ۳۰/۱۲/۸۰ کو عمل میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

(ملک محمد اسحٰق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۲ میرے بھائی عزیزم محمد عظیم ولد شیخ محمد امین صاحب ساکن کڑیانوالہ ضلع گجرات کا نکاح عزیزہ امۃ الحیٔ بنت محمد رفیق صاحب کھوکھر دارالیمن ربوہ سے بعوض حق مہر مبلغ دس ہزار روپیہ مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب اسلم صدر محلہ دارالیمن نے مورخہ ۳/۳/۸۱ کو گنبد والی مسجد دارالیمن میں پڑھایا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کے لئے موجب رحمت و برکت بنائے۔ آمین

(بدر منیر اہلیہ خواجہ عبدالحیٔ صاحب دارالیمن ربوہ)

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ سرگودھا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے اپنی تجدید فیس برائے سال ۱۹۸۱ء جمع کرا دی ہے مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۸۱ء کو بوقت بارہ بجے دن سربمہر پرسنٹیج ریٹ سیڈول آف ریٹ ۱۹۸۰ء ٹینڈر مطلوب ہیں جو اسی روز دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر صاحب لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ واقع چیمبر کالونی سرگودھا میں حاضر آمدہ ٹھیکیداروں یا ان کے مقرر کردہ نمائندگان کے روبرو کھولے جائیں گے۔ زیر دستخطی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ وجہ بتائے بغیر تمام یا کسی ایک ٹینڈر کو منظور یا مسترد کر دے۔ ٹینڈر فارم ڈرافسمین صاحب لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ سے بعوض ۲۵/ روپے (ناقابل واپسی) مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۸۱ء تک دفتری اوقات میں اپنے ٹھیکیداروں کو جو کہ بحق چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل سرگودھا جیکٹ ڈائریکٹر رورل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سرگودھا بحساب ۲ فیصد تخمینہ لاگت کال ڈیپازٹ جمع کرائیں گے۔ جاری کئے جائیں گے۔ ٹینڈروں کی وصولی کے روز ٹینڈر فارم جاری نہیں کئے جائیں گے۔ جن ٹھیکیداروں کے پاس پہلے سے کام موجود ہیں اور اندر میعاد کام مکمل نہ کر سکتے ہوں وہ ٹھیکیداران ٹینڈر دینے کے مجاز نہ ہونگے۔ مشروط یا مشکوک نامکمل اور بذریعہ ٹیلیگرام وصول ہونے والے ٹینڈر ناقابل غور ہونگے۔ زیر تعمیر سڑکات پر کام کرنے والے مزدوروں کو عالمی ادارہ خوراک کے تحت منظور شدہ سکیل پر خوراک مہیا کی جائے گی محکمہ ہذا رورل ڈویلپمنٹ تارکول پینٹ اور سریا وغیرہ مہیا کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ دیگر تفصیلات اور نتائج کام کسی بھی دن دفتری اوقات میں اسسٹنٹ انجینئر صاحب لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ ضلع سرگودھا کے دفتر سے ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	مدت
۱-	مٹیلنگ لنک روڈ سرگودھا گجرات روڈ ڈاڈہ چک ۱۷ شمالی تا چک ۶۱ شمالی	۳۵۰۰۰/- روپے	۲۷۰۰/- روپے	۳ ماہ
۲-	مرکز آفس کمپلیکس بھاگٹانوالہ	۲،۳۰،۰۰۰/-	۴۶۰۰/-	"
۳-	" " " کوٹ مومن	۲،۳۰،۰۰۰/-	۴۶۰۰/-	"
۴-	مٹیلنگ سالم بھیروان روڈ ۳ میل (زیر عالمی خوراک)	۲،۵۲،۰۰۰/-	۵۰۴۰/-	"
۵-	مٹیلنگ لنک روڈ بھیرہ ملکوال روڈ تا میانی ٹاؤن	۳،۰۰،۰۰۰/-	۶۰۰۰/-	"

المشتہر

ملک خدا بخش ٹوانہ

چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل / پراجیکٹ ڈائریکٹر رورل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سرگودھا

۱۴۰۳ ۱۴L

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اظہارِ تشکر اور درخواستِ دعا

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

خاندان حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو خوشیاں حاصل ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے خاکسار کے لڑکے مرزا عمر احمد اور بہو عزیزہ امۃ الکافی کو ۳/۸۱-۱۰ کو صبح ٹھیک چار بجے جڑواں بیٹے عطا فرمائے ہیں الحمد للہ ثم الحمد للہ علیٰ ذالک۔

عزیزہ امۃ الکافی بہت کمزور تھی اور خون کی بہت کمی تھی۔ جب خاکسار کو علم ہوا کہ عزیزہ امید سے ہے تو اس کی صحت کے پیش نظر بہت فکر ہوا اور خاکسار اپنے پیارے رب کے حضور عاجزانہ دعاؤں میں لگ گیا۔ پھر جب الٹرسے سے معلوم ہوا کہ بچے جڑواں ہیں تو فکر بہت زیادہ ہو گیا۔ مگر میں تو کچھ نہیں لاشے محض ہوں۔ مگر میرا پیارا بے حد پیارا اور بے حد پیار کرنے والا اللہ تو سب کچھ ہے۔ خاکسار اس کے حضور سجدہ ریز ہو گیا۔ اور ہر وقت دعاؤں میں لگا رہا۔ خاص طور پر خاکسار کو خیال تھا کہ عزیزہ امۃ الکافی بہت ہی کمزور ہے۔ خون کم ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور اپنے بے حد و حساب فضل و کرم اور رحم سے اس کو بیٹے عطا فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس نہایت حقیر اور عاجز کی دعاؤں کو قبول فرمایا۔ پیدائش سے قبل محض اس عاجز کی تسلی کے لئے بہت مبشر خوابیں دکھائیں۔ اور بالآخر اپنے بے حد و حساب فضل و کرم اور رحم سے عزیزہ امۃ الکافی کو جڑواں بیٹے عطا فرمائے۔ خاکسار کی اس دلی کیفیت کے پیش نظر جو خاکسار کی ہے حضرت اقدس ..... (امام جماعت احمدیہ) ایدہ اللہ نے بچوں کا نام فضل احمد اور نعیم احمد منظور فرمایا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کی دعاؤں کو اپنے خاص فضل سے قبول فرما کر خاکسار کو دوہری خوشی عطا فرمائی۔ تو خاکسار کے لبوں پر یہ شعر جاری ہوا ؎

"مرا محبوب میری جاں فدا ہے"
مجھے جو کچھ ملا اس سے ملا ہے

زچگی فیصل آباد کے ہسپتال میں ہوئی ہے۔ دونوں بچوں کا خون پیدائش کے بعد ٹیسٹ کروایا گیا تو R.Ho negative نکلا۔ جبکہ ان کے والدین کا خون R.H.O. positive ہے۔ پھر ایک اور ٹیسٹ کروایا وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہے۔ بہرحال اس بات سے کچھ پریشانی ہے۔ لہٰذا خاکسار اپنے تمام بزرگوں بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ ان نوزائیدہ بچوں جو حضرت .... (بانی سلسلہ احمدیہ) کی ذریت ہیں کے لئے خاص دعائیں فرمائیں کہ میرا پیارا رب جس نے اس عاجز پر اتنے فضل فرمائے ہیں وہ مزید خاص فضل فرمائے اور ان بچوں کو ہر شر اور پلیدگی سے محفوظ رکھے۔ اور بہت نیک صالح دین کے سچے خادم بھرپور زندگی والے بنائے آمین اللھم آمین

والسلام خاکسار:۔ دعاؤں کا محتاج۔ ڈاکٹر منور احمد

جماعت احمدیہ کی باسٹھویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ۳، ۴، ۵ اپریل / شہادت بروز جمعہ۔ ہفتہ اتوار ۱۹۸۱ء / ۱۳۶۰ ہش ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

(گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ بقیہ صفحہ اول)

کی دوڑ۔ نیزہ بازی انفرادی و اجتماعی، شتری و دلکی چال، کراس کنٹری ریس، چھلانگ اور دوڑ اطفال کے مقابلے ہونگے۔

پہلے روز ۱۰۰ گز کی ابتدائی دوڑ کا مقابلہ ہوا جس کے جج صاحبان مکرم مفتی احمد صادق مکرم شاہد سعدی اور چیف جج مکرم میاں عبدالسمیع صاحب نون تھے۔ اس کے بعد نیزہ بازی کے ابتدائی مقابلے میں جج صاحبان مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب اور مکرم سید ناصر عباس صاحب آف چک عباس تھے۔

تماشائیوں کی معلومات کے لئے سٹیج سے ہر مقابلے کے بارے میں کمنٹری کی جا رہی تھی۔ یہ کمنٹری مکرم ماسٹر احمد علی صاحب نہایت دلچسپ انداز میں کر رہے تھے۔

پہلے روز گھوڑوں اور ان کے اضلاع کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ربوہ ۱۴، ضلع جھنگ ۷، ضلع اٹک ۳، ضلع فیصل آباد ۱۳، ضلع شیخوپورہ ۴، ضلع گجرات ۷، ضلع سرگودھا ۶۹، اور ضلع گوجرانوالہ سے ۱۳ گھوڑے شامل ہوئے ہیں۔ ان میں سے اٹک اور گجرات کے اضلاع نئے ہیں۔

پہلے روز کے پروگرام میں خصوصی مدعوئین میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے علاوہ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر ضلع کراچی، مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر، مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب اور مکرم سید ناصر عباس صاحب آف چک عباس تھے۔

نمایاں کامیابیاں

اللہ تعالیٰ کے محض اور محض فضل و کرم سے جماعت احمدیہ پر ذہین ذہنوں کے انعامات کا الٰہی سلسلہ جاری ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

مزید چند کامیابیاں احباب کے ازدیاد ایمان کے لئے پیش خدمت ہیں۔

۱۔ آرمی ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام چلنے والے تمام تعلیمی اداروں کے مڈل سٹینڈرڈ سکالرشپ کے سالانہ امتحان میں اردو میڈیم سکولوں کی طالبات میں سے فیڈرل گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ۵۸ واہ کینٹ کی احمدی طالبہ وسیمہ صادقہ بنت سلیم احمد صاحب ساکن لالہ رخ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۵۶۵/۶۰۰ نمبر لیکر اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ ۱۶۴۰۰ امیدواروں میں سے چوٹی کے ساٹھ مستحق وظیفہ کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات میں خاکسار کی بیٹی عائشہ صدیقہ بھی شامل ہے۔ جو اپنے سکول میں اول آئی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

دین محمد شاہد ایم۔ اے مربی سلسلہ احمدیہ مقیم واہ کینٹ

۲۔ مکرم عزیزم رحمت اللہ خان صاحب پسر مکرم ملک خضر حیات خان صاحب نے امسال ایئر فورس کے ٹریڈ ٹیسٹ کے امتحان میں ۱۰۰ نمبر حاصل کر کے ایک ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

۳۔ میرے چھوٹے بھائی عزیزم رانا سلیم احمد ابن رانا بشیر احمد مرحوم نے ایئر کنڈیشننگ و ریفریجریشن ٹریڈ میں اوورسیز ورکرز فاؤنڈیشن لاہور میں امتحان دے کر ۹۸ فیصد نمبر حاصل کر کے اول پوزیشن حاصل کی۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ انہیں مزید ترقیات سے نوازے آمین

رانا رفیق احمد حلقہ جنرل ہسپتال لاہور

اکسیر سرکن

جانوروں کی خطرناک بیماری پیشاب کے ساتھ خون آنے کے لئے کامیاب دوا۔ فی پیکٹ -/۲ درجن -/۱۸ روپے۔ گرس ۲۰۱/۶۰ بوتل علاوہ تفصیلی لٹریچر مفت

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۹/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴